



## سوال

سگریٹ نوشی امام کی امامت

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا ایسے امام کی اقتداء میں نماز جائز ہے جو سگریٹ نوشی کرتا ہے

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سگریٹ نوشی حرام ہے کیونکہ اب یہ بات یا یہ ثبوت کو پہنچ چکی ہے کہ یہ مضر صحت ہے یہ نجیث چیز ہے اس میں اسراف اور فضول خرچی ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :

وَنُحَیْمُ عَلَیْہُمْ الْجَیْفَاتِ ۱۵۷ ... سورۃ الاعراف

"اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ہیں۔"

جہاں تک سگریٹ نوشی کرنے والے امام کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کا تعلق ہے تو اگر اس کی اقتداء میں نماز ترک کرنے سے نماز جمعہ یا نماز باجماعت فوت ہوتی ہو یا کوئی فتنہ رونما ہوتا ہو تو اخف الضررین (بڑی خرابی کی نسبت چھوٹی خرابی کو اختیار کرنا) کے اصول پر عمل کرنے کی وجہ سے اس امام کے پیچھے نماز ادا کرنا واجب ہوگا اور اگر بعض لوگ اس کے پیچھے نماز چھوڑ دیں اور اس سے ترک جمعہ یا ترک جماعت لازم نہ آئے کوئی اور بھی نقصان نہ ہو اور امام کے پیچھے نماز نہ پڑھنے سے اسے تنبیہ بھی ہو اور وہ اس طرح سگریٹ نوشی سے باز آجائے تو اس صورت میں اس کے پیچھے نماز چھوڑ دینا جائز ہوگا تاہم اسے سرزنش ہو اور وہ اس حرام امر کے ارتکاب سے باز آجائے اور یہ عمل انکار منکر کے قبیل سے ہوگا اور اگر اس امام کے پیچھے نماز ترک کرنے سے کوئی نقصان بھی نہ ہو ترک جمعہ و جماعت بھی لازم نہ آئے اور نہ امام ہی اس سے کوئی سبق سیکھے تو پھر کوشش کی جائے کہ کسی ایسے امام کی اقتداء میں نماز پڑھی جائے جو اس کی طرح فسق و معصیت میں مبتلا نہ ہو اس سے نماز زیادہ مکمل بھی ہوگی اور دین کی زیادہ حفاظت بھی۔

حدا عندی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات  
الاسلامية  
محدث فتوى

# ج 1 ص 501

محدث فتوى